سوال

(06) اللہ کی صفات کا انکار کرنے والے سے تعلق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا کوئی رشتہ دار یا عزیز یا دوست ہمارے سامنے اللہ تعالیٰ کو اس کی ساری صفات کے ساتھ ماننے سے انکار کردے اور اللہ تعالیٰ کو بُرا بھلا بھی کہے تو:

1۔ کیا اس شخص کا نکاح باقی رہے گا؟

2۔ اس شخص سے ہمیں کیا سلوک کرنا چاہیے؟

3۔ ایسے شخص کی خوشی میں شریک ہونا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ رب العزت کے بارے میں گستاخی کرنے والا آدمی مرتد اور دین سے خارج ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

وَمَن يَكفُر بِالإيمـٰنِ فَقَد حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِى الءاخِرَةِ مِنَ الخـٰسِرينَ ﴿٥﴾... سورة المائدة

(اور جو شخص ایمان کا منکر ہو، اس کے عمل ضائع ہوگئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا۔)

ایسے پاگل اور مخبوط الحواس شخص کو ہر ممکن طریقے سے سمجھانا چاہیے اگر وہ اپنی حرکات سے باز نہ آئے تو اس سے مکمل بائیکاٹ ہونا چاہیے۔ قرآن میں ہے:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ ﴿١﴾... سورة الممتحنة

''مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔''

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص189

محدث فتویٰ